سبق نمبر ٤

سبق نمبر ۴

کوئی آسمان کی بادشاہت کا شہری کیسے بن سکتا ہے؟

اب تک یہ بات واضح ہو گئی ہوگی کہ خُدا کی بادشاہت کا رُکن ہونا کتنا ضروری ہے۔ اِس کے بغیر تمام دینی سرگرمیاں عبث ہیں۔ خداوند یسوع متی ۷: ۲۲ میں فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن بہُت سے مذہبی لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ وُہ تو خُدا کی بادشاہی کے رُکن ہی نہیں ہیں۔

> "اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خُداوند! اے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوّت نہیں کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہُت سے معجزے نہیں دِکھائے؟ اس وقت میں اُن سے صاف کہہ دُوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔"

چنانچہ ہمیں اِس بات کی بڑی فکر ہونی چاہیئے کہ آیا ہم خُدا کی بادشاہت کے شہری ہیں یا نہیں۔

پیدائشی شہری

خُداوند یسوع نے یہُودی عالم شرع نیکدیمس کو خُدا کی بادشاہت میں داخل ہونے کا راستہ بتایا۔

www.Nurul-Haque.org

یوحنا ۳: ۱-۲۱ پڑھیں اور ذیل کے سوالات کا جواب دیں :

خُدا کی بادشاہت دیکھنے کے لئے ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے؟ (آیت ۳)

____

کیا دوسری پیدائش جسمانی پیدائش ہے؟ (آیت ۴) ____________________

پانچویں آیت میں مذکور پانی سے کیا مراد ہے؟ (دیکھئے آیت ۶)

____

کوئی شخص نئے سرے سے کس طرح پیدا ہوتا ہے؟ (آیت ۸)

____

یسوع المسیح کہاں سے آئے تھے؟ (آیت ۱۳) ____________________

خُدا نے اپنی محبت کا ثبوت کیسے دیا؟ (آیت ۱۶) ____________________

____

خُدا نے یسوع المسیح کو کس لئے دُنیا میں بھیجا؟ (آیت ۱۷) ____________________

____

خُدا کس کو سزا نہیں دیتا؟ (آیت ۱۸) ____________________

____

جو نور دُنیا میں آیا وہ کون ہے؟ (آیت ۱۹ اور یوحنا ۸: ۱۲) ____________________

____

یسوع المسیح فرماتے ہیں کہ "خُدا کے فرزند" یا آسمانی بادشاہت کے شہری ہونے کے لئے نئے سرے سے پیدا ہونا ضروری ہے۔ پہلے ہم طبعی طور پر پیدا ہوتے ہیں لیکن خُدا کی بادشاہت کا وارث بننے کے لئے ہمیں رُوحانی طور پر پیدا ہونا ضروری ہے۔ نئی پیدائش ایمان کا نتیجہ ہے۔

> "خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا ۳: ۱۶)۔

یا جیسا ہم یوحنا ۱: ۱۰-۱۳ میں یسوع المسیح کے بارے میں پڑھتے ہیں :

> "وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے۔"

یا جیسا گلتیوں ۳: ۲۶ میں مرقوم ہے :

> "... تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔"

مُعافی کی کُنجی

آپ نے دیکھا ہوگا کہ لفظ "ایمان" کا بار بار ذکر ہوا۔ انسان ایمان ہی سے نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے۔

وہ ایمان جس کے باعث نئی پیدائش کا معجزہ رونما ہوتا ہے محض خُدا کی ہستی پر ایمان نہیں ہے۔ مسیح کی معرفت گناہوں کی مُعافی حاصل کرنے کے لئے خُدا پر اعتماد ہی وہ ایمان ہے جس کے جواب میں انسان کو نجات ملتی ہے۔

آپ نے یوحنا ۳ باب میں دیکھا کہ خُدا نے اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تاکہ اُس کے وسیلہ سے دُنیا بچ جائے۔ اور کوئی راستہ نہیں۔

یوحنا ۳: ۳۶ پڑھ کر خالی جگہ پُر کریں :

www.Nurul-Haque.org

"جو ——— پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو ——— کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے"۔

ظاہر ہے کہ خُدا کا مُعاف کرنے کا طریقہ اِنسان کے خیال سے بالکل مُختلف ہے۔ ہمارا خیال ہوگا کہ مُعافی کے لئے ہمیں شریعت پر عمل کرنا ہوگا لیکن ہم نے کورس نمبر ۲ میں دیکھا ہے کہ خُدا کے معیار کے مُطابق شریعت پر عمل کرنا مُمکن نہیں۔ چنانچہ خُدا نے مُعافی کا نیا در کھولا۔

"پس اے بھائیو! تمہیں معلُوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہے اور مُوسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تم بری نہیں ہو سکتے تھے ان سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اِس کے باعث بری ہوتا ہے" (اعمال ۱۳: ۳۸، ۳۹)۔

اِس آیت میں لفظ "بری" کا مطلب ہے گناہوں سے پاک ٹھہرنا۔ اور یہ مُعافی سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ ایک مُجرم مُعافی کے بعد بھی مُجرم ہی رہتا ہے۔ لیکن جب خُدا مُعاف کر دیتا ہے تو بالکل یُوں ہوتا ہے جیسے ہم نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

"اِسلئے کہ مَیں اُنکی ناراستیوں پر رحم کرُونگا
اور اُنکے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُونگا"۔ (عبرانیوں ۸: ۱۲؛ یرمیاہ ۳۱: ۳۴)۔

خُدا پاک اور عادل ہے۔ اُسے گناہ سے نفرت ہے۔ گناہ کی لازمی سزا مَوت ہے لیکن خُدا محبّت اور رحم بھی ہے اور وُہ چاہتا ہے کہ ہر گنہگار کو مُعاف کرے۔ یہ صرف اِسی صُورت میں ممکن ہے کہ کوئی بے گناہ اور بے عیب شخص کسی مُجرم کی سزا اپنے سر لے۔ اور چونکہ تمام اِنسان گنہگار ہیں (رومیوں ۳: ۲۳) اِس لئے خُدا نے اپنے بیٹے کو اِس کام کے لئے دُنیا میں بھیجا۔

"جو گناہ سے واقف نہ تھا
اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا
تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں"
(۲-کرنتھیوں ۵: ۲۱)۔

اِس مکمل مُعافی کو حاصل کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وُہ یہ کہ خُود کو یسوع المسیح کے حوالے کر دیا جائے۔ رومیوں ۳: ۲۰-۳۱ تک بار بار پڑھیں تاکہ آپ کو اِس کی سمجھ آ جائے۔

گلتیوں ۲: ۱۶ پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:
اِنسان کیسے راستباز نہیں ٹھہر سکتا ہے؟ ———
وُہ کیسے راستباز ٹھہرتا ہے؟ ———

اِس کنجی کو اِستعمال کریں

اگر آپ بیمار ہوں تو دُنیا کی بہترین دوائی بھی اُس وقت تک آپ کو ٹھیک نہیں کر سکتی جب تک اُس کو اِستعمال نہ کریں اور دوائی اُسی وقت اِستعمال کریں گے جب آپ کو احساس ہوگا کہ مَیں بیمار ہُوں۔
اگر آپ کے پاس کسی مُقفّل دروازے کی کُنجی ہے تو وُہ دروازہ اُس وقت تک بند رہے گا جب تک اُس کُنجی کو اِستعمال نہیں کرتے۔ اور آپ ایسا اُسی

www.Nurul-Haque.org

صُورت میں کریں گے جب آپ واقعی اُس دروازے میں سے گذرنا چاہیں گے۔ یہی مُعاملہ نجات کے واحد دروازہ یسوع المسیح کا ہے (یوحنا ۱۰: ۹)۔ آپ نے مسیحی ایمان کا کافی مُطالعہ کیا ہے۔ اور آپ کو علم ہو گیا ہوگا کہ آپ کو بھی مُعافی کی ضرورت ہے۔ مرقس ۱: ۱۵ میں خُداوند یسوع کے پہلے وعظ پر غور کریں۔

> "وقت پُورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔"

توبہ کا مطلب ہے اپنے گُناہوں کو ترک کر کے خُدا کی طرف رجُوع کرنا۔ ایک دفعہ خُداوند یسوع نے یہ بتانے کے لئے کہ خُدا گنہگاروں کو کیسے قبول کرتا ہے، ایک کہانی سُنائی۔

لُوقا ۱۵: ۱۱-۲۴ پڑھیں اور نیچے کے سوالوں کا جواب دیں:

چھوٹے بیٹے نے جائیداد میں سے اپنے حِصّے کا مطالبہ کیوں کیا؟ (آیت ۱۲)

____

اُس نے اُسے کِس طرح استعمال کیا؟ (آیت ۱۳) ________

____

اُس کی بغاوت کا کیا نتیجہ نِکلا؟ (آیات ۱۵-۱۶) ________

____

آخر کار اُس کو کیا احساس ہُوا؟ (آیت ۱۷) ________

____

اُس نے کیا کرنے کا ارادہ کیا؟ (آیات ۱۸-۱۹) ________

____

پھر اُس نے کیا کیا؟ (آیت ۲۰) ________

____

اُس کے باپ کا ردِّ عمل کیا تھا؟ (آیت ۲۱) ________

____

باپ نے اُسے کیا دیا؟ (آیت ۲۲-۲۳) ________

____

اُس نے کیوں ایسا کیا؟ (آیت ۲۴) ________

____

اعلیٰ پوشاک اُس کے گُناہوں کو ڈھانپنے کی علامت تھی۔ انگوٹھی گھر میں بطور بیٹا بحالی کی علامت۔ جُوتے اُس کی نئی آزادی کی علامت اور ضیافت اِس مُعافی کی خوشی کا اظہار تھی جو توبہ کے بعد خُدا سے مِلتی ہے۔ اگلے سبق میں ہم ایمان لانے والے کی زندگی میں توبہ اور ایمان کے نتائج پر غور کریں گے۔

---

www.Nurul-Haque.org

سبق نمبر ۴ میں مذکورہ حوالہ جات

۱ے یوحنا ۳:۱-۲۱

۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں
۲ کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر
اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے
اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں
۳ دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ یسوع نے جواب
میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی
نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔
۴ نیکدیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا
ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو
۵ کر پیدا ہو سکتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے
سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ
۶ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے
پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔
۷ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا
۸ ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا
ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔
۹ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ نیکدیمس نے جواب
۱۰ میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب
میں اُس سے کہا بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو
۱۱ نہیں جانتا؟ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ
کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم
۱۲ ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔ جب میں نے تم سے زمین کی
باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تم سے آسمان کی
۱۳ باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟ اور آسمان پر کوئی نہیں
چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں
۱۴ ہے۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر
چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔
۱۵ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔
۱۶ کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا
بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ
۱۷ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لئے نہیں بھیجا
کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلہ سے نجات
۱۸ پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو
اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا
۱۹ کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ اور سزا کے حکم کا
سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور
۲۰ سے زیادہ پسند کیا۔ اس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔ کیونکہ جو کوئی
بدی کرتا ہے وہ نُور سے دشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس
نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔
۲۱ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے
کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں۔

۲ے یوحنا ۸:۱۲

۱۲ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دُنیا کا نُور میں
ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا
بلکہ زندگی کا نُور پائے گا۔

۳ے یوحنا ۳:۳۶

۳۶ ہاتھ میں دے دی ہیں۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی
زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا
بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔

۴ے رومیوں ۳:۲۰-۳۱

۲۰ کیونکہ شریعت
کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہرے گا۔ اس لئے
۲۱ کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔ مگر
اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے
۲۲ جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خدا کی
وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان
۲۳ لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔ اس لئے
۲۴ کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُس کے
فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع
۲۵ میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خدا نے
اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے
سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا
نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی
۲۶ ظاہر کرے۔ بلکہ اسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وہ
خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی
۲۷ راستباز ٹھہرانے والا ہو۔ پس فخر کہاں رہا؟ اس کی گنجائش ہی
نہیں۔ کون سی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟
۲۸ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے۔ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے
ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب
۲۹ سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے
۳۰ غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے۔ کیونکہ
ایک ہی خدا ہے جو مختونوں کو بھی ایمان سے اور نامختونوں
۳۱ کو بھی ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا۔ پس کیا
ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ
شریعت کو قائم رکھتے ہیں۔

۵ے گلتیوں ۲:۱۶

۱۶ تو بھی یہ
جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ
صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز
ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے
تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ
کہ شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے
اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہرے گا۔

۶ے یوحنا ۱۰:۹

۹ دروازہ میں ہوں۔
اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا
کرے گا اور چارا پائے گا۔

۷ے لوقا ۱۵:۱۱-۲۴

۱۱-۱۲ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے
باپ سے کہا اے باپ! مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے۔
۱۳ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گزرے
کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں
۱۴ اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا۔ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک میں
۱۵ سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس ملک کے ایک باشندہ کے
۱۶ ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا۔ اور اُسے
آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر
۱۷ کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے
بہت سے مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا
۱۸ مر رہا ہوں۔ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے
۱۹ کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اِس
لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔
۲۰ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے
۲۱ دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگایا اور چوما۔ بیٹے
نے اُس سے کہا کہ اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔
۲۲ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں
سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ
۲۳ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکر ذبح
۲۴ کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا اب زندہ ہوا۔
کھو گیا تھا اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔

www.Nurul-Haque.org

ٹیسٹ نمبر ۴

المسیح اور خُدا کی بادشاہی

درُست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں :

۱- خُداوند کریم

ا- کسی صُورت میں بھی گُناہ مُعاف کرنے کو تیار نہیں ______

ب- گُنہگاروں سے نفرت کرتا ہے ______

ج- گُناہ سے نفرت کرتا ہے ______

۲- گُناہ کی مزدوُری

ا- موت ہے ______

ب- اِس زندگی میں بُری قسمت ہے ______

ج- خُدا سے وقتی جُدائی ہے ______

۳- اگر ہم اپنے گُناہوں سے توبہ کر کے خُدا کی طرف رجُوع کریں تو وُہ

ا- ہمیں قبول کر لیتا ہے ______

ب- ہمیں پرے ہٹا دیتا ہے ______

ج- ہمیں تھوڑی سی سزا دیتا ہے ______

۴- گُناہوں کی مکمّل مُعافی کے لئے ہمیں چاہیئے کہ

ا- بہُت سے نیک کام کریں ______

ب- تمام پیغمبروں پہ ایمان رکھیں ______

ج- خُداوند یسوُع مسیح پہ ایمان لائیں ______

۵- جب خُدا ہمیں مُعاف کرتا ہے تو وُہ

ا- ہمارے پُرانے گُناہوں کو روزِ عدالت تک اُٹھا رکھتا ہے۔ ______

ب- مکمّل طور پہ ہمارے گُناہوں کو بھُول جاتا ہے ______

ج- روز ہمیں پُرانے گُناہ یاد دلاتا رہتا ہے ______

۶- خُدا کی بادشاہت کا شہری بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم

ا- نئے سِرے سے پیدا ہوں ______

ب- روزانہ دُعا کریں ______

ج- نیک کام کریں ______

۷- نئی پیدائش

ا- جسمانی ہوتی ہے ______

ب- رُوحانی ہوتی ہے ______

ج- پانی میں بپتسمہ سے ہوتی ہے۔ ______

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں :

۸- "راستباز" ٹھہرنے کا مطلب کیا ہے؟ ______

______

۹- گُناہ سے نجات کا دروازہ کون ہے؟ ______

۱۰- مکمّل کریں

خُداوند یسوُع مسیح پر ایمان لانے سے ہم ______ کے ______ بن جاتے ہیں۔ (یوحنّا ۱: ۱۰-۱۳)

نام ______ نمبر ______
پتہ ______
______

اُوپر کے خانے میں اپنا نام اور پتہ لکھیں اور صرف یہ ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۲ کے پتہ پر بھیج دیں۔

www.Nurul-Haque.org